[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Trade Organizations Act, 2013 (11 of 2013)

WHEREAS it is expedient to amend the Trade Organizations Act, 2013 (II of 2013) to provide for chambers of commerce and industry to be organized on a city basis, to improve business environment and economic growth in line with urban settlement and prevailing larger administrative and commercial realities;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Trade Organizations (Third Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 2, Act II of 2013.- In the Trade Organizations Act, 2013 (II of 2013) hereinafter referred to as the said Act, in section 2 , (a) after clause (c), the following new clause shall be inserted, namely:-

(ca) 'City' means an urban administrative unit, the territorial limits of which are notified and identified by the Provincial Government from time to time.

3. Amendment of Section 3, Act II of 2013.- In the said Act, in section 3,-

(a) in sub-section (2), in clause (b), for the word "district", wherever occurring, the word "city" shall be substituted;

(b) in sub-section (2), in clause (c), in the proviso relating to Women's Chambers, for the words "district women Chambers of Commerce", the words "city women Chambers of Commerce" shall be substituted;

(c) in sub-section (2), in clause (e), in the proviso, for the words "upgraded as a district", the words "upgraded as a city" shall be substituted;

(d) in sub-section (2), in clause (f), for the word "district", the word "city" shall be substituted;

(e) in sub-section (3), for the word "district", the word "city" shall be substituted;

(f) in sub-section (4), for the word "district", the word "city" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Trade Organizations Act, 2013 provides for the establishment and regulation of chambers and associations. While associations are organized on an all-Pakistan basis, chambers of commerce and Industry, women's chambers, chambers of small traders, and town associations were structured on a district basis.

With the evolution and expansion of urban economies, cities have emerged as the true centers of trade and commerce. In order to better reflect contemporary economic and administrative realities, the proposed amendment seeks to replace the term "district" with "city" for the purposes of chamber organization. This change will ensure that chambers of commerce and Industry are constituted on a city-wide basis, thereby providing stronger, unified, and more effective representation for businesses, entrepreneurs, and traders in urban economic hubs.

Karachi, being the largest metropolis of Pakistan in terms of size, population, and economic activity, has, for administrative convenience, been divided into seven districts to facilitate governance and service delivery. This administrative division, however, has created an anomaly under Section 3(2)(b) of the Act, whereby Karachi would, in effect, be required to establish seven separate chambers of commerce and industry. Such multiplicity not only creates duplication and unnecessary fragmentation but also disturbs and weakens the unified stand of Karachi's business community. The result is a diminished collective strength with which the trade, industrial, and services sectors of Karachi can be represented at the national level.

This change will ensure that chambers of commerce and industry are organized on a city basis, thereby providing improved representation for businesses, entrepreneurs, and traders in urban economic hubs.

SD/-
MUHAMMAD FAROOQ SATTAR,

Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

تجارتی تنظیمات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء

تجارتی تنظیمات ایکٹ، ۲۰۱۳ء (نمبر ۲ بابت ۲۰۱۳ء) میں مزید ترمیم کرنے کا بل۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تجارتی تنظیمات ایکٹ، ۲۰۱۳ء (نمبر ۲ بابت ۲۰۱۳ء) میں ترمیم کی جائے تاکہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا شہری بنیادوں پر انتظام کرنے کیلئے احکام وضع کئے جاسکیں، کاروباری ماحول میں بہتری اور معاشی ترقی کو شہری آبادی کے پھیلاؤ اور موجودہ وسیع انتظامی و تجارتی حقائق کے مطابق بہتر بنایا جاسکے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا تجارتی تنظیمات (تیسری ترمیم) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۱۳ء دفعہ ۲ میں ترمیم۔** تجارتی تنظیمات ایکٹ، ۲۰۱۳ء (نمبر ۲ بابت ۲۰۱۳ء) بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے میں، دفعہ ۲ میں،

(الف) شق (ج) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

(ج الف) 'شہر' سے مراد ایک شہری انتظامی اکائی ہے جس کی حدودِ ارضی وقتاً فوقتاً صوبائی حکومت کی جانب سے مشتہر اور متعین کی جاتی ہیں۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۱۳ء دفعہ ۳ میں ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ب) میں جہاں کہیں لفظ "ضلع" آیا ہو، اسے لفظ "شہر" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ج) میں خواتین چیمبرز سے متعلق جملہ شرطیہ میں، جہاں الفاظ "ڈسٹرکٹ وومن چیمبرز آف کامرس" استعمال ہوئے ہیں، انہیں الفاظ "سٹی وومن چیمبرز آف کامرس" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ج) ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (ہ) میں، جملہ شرطیہ میں الفاظ "ضلع کے طور پر اپ گریڈ کردہ" کو الفاظ "شہر کے طور پر اپ گریڈ کردہ" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(د) ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (و) میں، لفظ "ضلع" کو لفظ "شہر" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ہ) ذیلی دفعہ (۳) میں، لفظ "ضلع" کو لفظ "شہر" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(و) ذیلی دفعہ (۴) میں، لفظ "ضلع" کو لفظ "شہر" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

تجارتی تنظیمات ایکٹ، ۲۰۱۳ء چیمبرز اور ایسوسی ایشنز کے قیام اور ان کے منضبط کرنے کی بابت احکام وضع کرتا ہے۔ اگرچہ ایسوسی ایشنز آل پاکستان کی بنیاد پر منظم کی گئی ہیں، تجارتی و صنعتی چیمبرز، خواتین کے چیمبرز، چھوٹے تاجروں کے چیمبرز اور ٹاؤن ایسوسی ایشنز کو ضلعی بنیادوں پر تشکیل دیا گیا تھا۔

شہری معیشتوں کی ترقی اور توسیع سے شہر تجارت و صنعت کے حقیقی مراکز کے طور پر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ موجودہ اقتصادی و انتظامی حقائق کی بہتر عکاسی کے لیے مجوزہ ترمیم کا مقصد چیمبر آرگنائزیشن کی اغراض کے لیے لفظ "ضلع" کو "شہر" سے تبدیل کرنا ہے۔ یہ تبدیلی یقینی

بنائے گی کہ تجارتی و صنعتی چیمبرز شہری بنیادوں پر قائم کیے جائیں، تاکہ کاروباری اداروں، کاروباری افراد اور تاجروں کو شہری اقتصادی مراکز میں زیادہ مضبوط، مشترکہ اور زیادہ مؤثر نمائندگی دی جائے۔

حجم، آبادی اور اقتصادی سرگرمیوں کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہونے کے ناطے کراچی کو انتظامی سہولت کے لئے سات اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ نظم وضبط اور خدمات کی فراہمی میں آسانی پیدا کی جاسکے۔ تاہم، اس انتظامی تقسیم سے ایکٹ کی دفعہ ۳(۲)(ب) کے تحت بے ضابطگی پیدا ہوگئی ہے جس کے تحت کراچی میں عملاً سات الگ الگ ایوان ہائے تجارت وصنعت قائم کرنا ضروری ہوگا۔ اس طرح کی کثرت نہ صرف مشابہت اور غیر ضروری تقسیم کو جنم دیتی ہے بلکہ کراچی کی تاجر برادری کے متحدہ مؤقف کو منتشر اور کمزور کرتی ہے۔ نتیجہ کم ہوتی اجتماعی طاقت ہے جس کے ساتھ کراچی کی تجارت، صنعت اور خدمات کے شعبوں کو قومی سطح پر نمائندگی دی جاسکتی ہے۔

یہ تبدیلی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ ایوان ہائے تجارت وصنعت کو شہر کی بنیاد پر قائم کیا جائے جس کے ذریعے شہری معاشی مراکز میں کاروبار، چھوٹے کاروباری افراد اور تاجروں کے لئے بہتر نمائندگی فراہم کی جائے گی۔

دستخط/-

محمد فاروق ستار،

اراکین، قومی اسمبلی